بسم اللہ الرحمن الرحیم

منقبت

اُم المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

رسولِ پاکؐ کی پہلی رفیقہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ
ہے ذات ان کی محبت کا صحیفہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

وہ دلدارِ شہِ کون و مکاں ہیں، وہی تو مومنیں کی پہلی ماں ہیں
کہ جن کا گھر ہے کاشانہ نبیؐ کا، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

کروں میں تذکرہ اس باصفا کا، سلام اُترا ہو جس پر خود خدا کا
میں اس کی شان میں لکھوں قصیدہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

ہر اک پل ذکرِ رب العالمیں ہے، زر و مالِ جہاں سب وقفِ دیں ہے
خوشا یہ ذکر و خدمت کا فریضہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

خدا کی آپ پر رحمت بہت ہے، نبیؐ کو آپ سے اُلفت بہت ہے
حبیب اللہ کی سچی خدیجہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

ضیا ہیں وہ قبولِ حرفِ حق کی، وہ شاہد ہیں نزولِ حرفِ حق کی
کلامِ پاک ہے جن کا وظیفہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

وہ پہلی مومنہ بھی، متقی بھی، امام الانبیاءؐ کی مقتدی بھی
بلندی پر رہا ان کا نصیبہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

ثنا خوانِ جمالِ مصطفیٰؐ ہیں، خدیجہؓ ہم خیالِ مصطفیٰؐ ہیں
وہ کردارِ محمدؐ کی مدیحہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

تدبر اور ذہانت، اللہ اللہ، طبیعت میں متانت، اللہ اللہ
ہر اک رُخ میں نظر آئے سلیقہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

خوش اُن سے ہیں حبیبِ ربِ واحد، کہ حضرت عائشہؓ ہیں اس کی شاہد
نگاہِ ناز رحمت کا وثیقہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

نبیؐ کو بھائے ان کی خوش خصالی، نواسے جن کے ہیں حسنینؓ عالی
جگر گوشہ ہیں جن کی پاک زہراؓ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

وہ پیارے قاسمؓ، عبداللہؓ کی ماں ہیں، بہت ہی نیک ان کی بیٹیاں ہیں
وہ زینبؓ، اُمِ کلثومؓ و رقیہؓ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

ہر اک قول و عمل رب کی عطا ہے، کہ جنت میں محل رب کی عطا ہے
وفا جن کی ہے بخشش کا وسیلہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

خیال و فکر میں پاکیزگی ہے، جو یہ حرفِ سخن میں روشنی ہے
ہے سب ان سے عقیدت کا نتیجہ، وہ اُم المومنیں حضرت خدیجہؓ

سیّد حامدؔ یزدانی

۳۔شعبان المعظم ۱۴۳۶ھ